© rasailojaraid.com

نظم

نذر اقبالؒ

تھے عالم اسلام پہ ادبار کے حالات
یورپ کو سمجھنے لگا بس قبلۂ حاجات
جب امتِ مرحوم ہوئی دین سے بیزار
تقدیر نے دی ملت بیضا کو یہ سوغات
دانائے راز صورت اقبال آ گیا
بتلائے اس نے قوم کو ملی تشخصات
اک عہد فیضیاب تری فکر سے ہوا
مسلم کو دیا درس خودی درس مساوات
تو حافظؒ و رومیؒ کے تصور کا امیں ہے
مشرق کے لئے باعث صد فخر و مباہات
سنائی و عطار کے مسلک کا راز داں
رازیؒ کے غزالیؒ کے ترے سامنے دن رات
تیری نگاہ دیدۂ بینائے وطن ہے
قسام ازل نے تجھے بخشے ہیں کمالات
نظروں میں تری ہیچ ہے یہ دانش افرنگ
مغرب کا مفکر ہے فقط پیر خرابات
ہاں ناز تجھے فلسفہ دانی پہ بجا ہے
تو بے نیاز حکمت و قانون و اشارات
فانی گم ان کی ذات میں تسلسل آفاق
ہے وجد میں رقصاں تری صہبائے خیالات

© rasailojaraid.com